© rasailojaraid.com

جناب مولا بخش محمدی

معلّمِ اخلاق کی عنبر افشانی

اس مادی دور میں ہر چیز وافر مقدار میں دستیاب ہے، اگر کسی چیز کا فقدان ہے تو اخلاقیات کا۔ حالانکہ بلاشبہ محسنِ انسانیت معلّمِ اخلاق صلی اللہ علیہ وسلم کی لازوال اور بے مثال تعلیمات انسان کی صحیح راہنمائی کر کے اسے اوصافِ حمیدہ اور اخلاقی قدروں سے متصف کر کے اعلیٰ مراتب تک پہنچا سکتی ہیں!

انسانی سیرت واخلاق کی تعمیر وتزئین کے لیے آپؐ نے وہ مقدس ترین اصول بتلائے ہیں، جن کی نظیر مذاہبِ عالم میں کہیں نہیں ملتی، اور دینِ فطرت اسلام کو دیگر ادیان پر منفرد اور لاثانی فوقیت اخلاقی قدروں کے باعث ہی ملتی ہے۔ لیکن صد افسوس کہ آج الحاد، بے دینی اور فیشن پرستی کے تباہ کن اور زہریلے جراثیم نے خصوصاً نوجوان مسلمانوں کو اخلاقِ حسنہ سے تہی دامن کر دیا ہے۔ ——— ہمیں اپنی یہ فانی زندگی کس نہج پر ڈالنی چاہیے؟ اس کے متعلق بصیرت افروز ہدایات ہمیں صرف کتاب وسنت کے چشمۂ صافی سے ہی مل سکتی ہیں۔ تہذیب واخلاق ہی مدارجِ رفعت وعظمت کے ضامن ہیں، لہٰذا وقت کا اہم ترین تقاضا یہ ہے کہ ہم ہادیٔ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کر کے دنیا وعقبیٰ میں کامیاب وکامران ہوں کہ آپؐ کے متعلق خود خداوندِ قدوس کا ارشادِ گرامی ہے:

"وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ"

کہ "آپؐ خلق کے بلند ترین مرتبہ پر فائز ہیں"

اسی غرض سے رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند جواہر پارے ہدیۂ قارئین کرام ہیں، جن سے یہ اندازہ بھی بخوبی کیا جا سکے گا کہ اخلاق کا اسلام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں کس قدر اعلیٰ مقام ہے۔

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

- حسد سے بچو، حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑیوں کو!
(ابو داؤد)
- مومن اپنے مومن بھائی کے لیے آئینہ دار ہے۔ (ابو داؤد)
- بہادر وہ نہیں جو مقابل کو گرا لے، بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔ (بخاری و مسلم)
- ظلم قیامت کے دن اندھیرا بن کر چھا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)
- منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب وہ بولتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔ جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف کرتا ہے، اور امین بنایا جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔
(بخاری و مسلم)
- مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر! (بخاری و مسلم)
- شکوک و شبہات سے بچو، کیوں کہ شک بہت بڑا جھوٹ ہے۔ (بخاری و مسلم)
- جو لوگ اللہ کے مال میں بغیر حق کے دست اندازی کرتے ہیں، قیامت کو ان کے لیے جہنم ہے۔ (بخاری)
- غیبت یہ ہے کہ تُو اپنے بھائی کا بُرا تذکرہ کرے، اگرچہ وہ سچ ہو۔ (مسلم)
- آپس میں حسد نہ کرو، قیمتیں نہ بڑھایا کرو، دشمنی نہ کیا کرو، غیبت نہ کیا کرو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرا کرو۔ کسی کے سودے پر سودا نہ کیا کرو، اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اس کو ذلیل کرے، نہ اُسے جھٹلائے اور نہ حقیر جانے۔ تقویٰ اس جگہ ہے آپؐ نے تین مرتبہ سینے کی طرف اشارہ کرکے فرمایا۔ نیز فرمایا، آدمی کو اتنا ہی گناہ کافی ہے کہ وہ مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال، خون، عزت حرام ہے۔ (مسلم)

اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کر، ہنسی ٹھٹھا نہ کر، ایسا وعدہ بھی نہ کر، جسے تُو پورا نہ کر سکے۔
(ترمذی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- مومن میں دو خصلتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں، بخل اور بد اخلاقی۔ (ترمذی)
- دو گالی بکنے والوں کا سارا گناہ (لڑائی میں) ابتداء کرنے والے پر ہوتا ہے۔ (مسلم)
- جو مسلمان کو تکلیف دے، اللہ اُسے تکلیف دے گا۔ جو مسلمان پر سختی کرے گا، اللہ اُس پر سختی کرے گا۔ (ترمذی)
- اللہ تعالیٰ گالی بکنے والے بکواسی آدمی کو پسند نہیں کرتا۔ (ترمذی)
- مومن طعنہ کرنے والا، لعنتیں برسانے والا، گالی بکنے والا، بکواسی نہیں ہو سکتا۔ (ترمذی)
- مُردوں کو گالی نہ دیا کرو کہ انھوں نے جو کچھ کیا تھا، وہ اس کو پہنچ گئے ہیں (بخاری)
- چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری و مسلم)
- دغا باز، بخیل اور بد خلق جنت میں نہیں جائے گا۔ (ترمذی)
- مبارک ہو اس آدمی کو جو لوگوں کے عیب دیکھنے کی بجائے اپنے عیب دیکھے۔ (بزار)
- جو اپنے آپ کو بڑا آدمی سمجھے اور فخر کی چال چلے، اللہ تعالیٰ اسے غضب ناک حال میں ملے گا۔ (حاکم)
- جو شخص کسی کو کسی گناہ کی عار دلائے گا تو وہ خود وہی کام کر کے مرے گا۔ (ترمذی)
- جو آدمی محض لوگوں کے ہنسانے کے لیے جھوٹی باتیں بنا کر سناتے، اُس پر افسوس ہے۔ (ابوداؤد)
- سب سے بڑا آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھگڑالو آدمی ہے۔ (مسلم)
- بُرے گمانوں سے بچو کہ برا گمان بدترین جھوٹ ہے، اور حیاء ایمان کی شاخ ہے۔ (بخاری و مسلم)
- اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز ترازو میں وزنی نہیں ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)
- اللہ تعالیٰ جس کا بھلا کرنا چاہتا ہے، اُسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے (بخاری و مسلم)
- طاقت ور مومن اللہ کو کمزور مومن سے پیارا ہے۔ (مسلم)
- جو شخص اپنے بھائی کی پیٹھ کے پیچھے صفائی بیان کرے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دن اس کے چہرے کو آگ سے بچائے گا۔ (ترمذی)

- خاموشی عقلمندی ہے، لیکن اس پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ (شعب الایمان)
- صدقہ سے مال کبھی کم نہیں ہوتا۔ معافی دینے سے ہمیشہ آدمی کی عزت بڑھتی ہے، تواضع سے آدمی بلند مرتبہ ہوتا ہے۔ (مسلم)
- لوگو سلام زیادہ کہا کرو۔ صلہ رحمی کرو، کھانا کھلاؤ، جب لوگ سوتے ہوں تم نماز پڑھا کرو — (اس کے نتیجہ میں) سلامتی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)
- قیامت کے روز زیادہ آدمی جنت میں اللہ کے ڈر اور حسنِ خلق کی وجہ سے جائیں گے۔ (ترمذی، حاکم)
- تم لوگوں کو مال سے خوش نہیں کر سکو گے، انھیں خندہ پیشانی اور حسنِ خلق سے خوش کرو۔ (ابو یعلیٰ)
- مجھے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو) تمہاری طرف سے سب سے بڑا خوف چھوٹے شرک، یعنی ریا کاری کا ہے۔ (احمد)
- کسی شخص کو اللہ تعالیٰ اقتدار دے اور وہ عوام پر ظلم کرے، تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔ (بخاری و مسلم)
- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے بندو میں نے اپنے لیے بھی ظلم حرام کر رکھا ہے اور تم پر بھی یہ حرام ہے، تم ظلم نہ کیا کرو۔ (مسلم)
- جو آدمی اپنے غصے کو روک لے گا، اللہ تعالیٰ اس سے اپنا عذاب روک لے گا۔ (طبرانی)
- آدمی کسی کی غیبت کرے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کے لیے بخشش مانگے۔
- مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں، جب تو اُسے ملے تو اُسے سلام کہہ، جب تجھے بلائے تو اُس کے پاس جا، جب تجھ سے مشورہ لے تو صحیح مشورہ دے، جب چھینک مار کر "الحمد للہ" کہے تو اُسے جواب دے (یعنی "یرحمک اللہ" کہے) جب بیمار ہو جائے تو اس کی بیمار پرسی کر، اور جب فوت ہو جائے تو اس کا جنازہ پڑھ۔

(مسلم)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- ہمیشہ اپنے سے غریب کو دیکھو اور اپنے سے امیر کو نہ دیکھو، اس طرح تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔ (بخاری و مسلم)
- نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے۔ اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے اور تو اُسے لوگوں سے چھپانا چاہے۔ (مسلم)
- جب تم تین آدمی ہو تو دو علیٰحدہ ہو کر مشورہ نہ کریں جب تک کہ کوئی اور بھی نہ آ جائے، اس لیے کہ تیسرے کو رنج نہ ہوگا۔ (مسلم)
- کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود نہ بیٹھے۔ اگر جگہ نہ ہو تو حلقہ وسیع کر لو تاکہ جگہ کھل جائے۔ (بخاری و مسلم)
- چھوٹا بڑے کو، راہ چلتا بیٹھے کو اور تھوڑے سے زیادہ تعداد والوں کو سلام کہا کریں۔ (بخاری و مسلم)
- کھڑے کھڑے پانی نہ پیا کرو۔ (مسلم)
- جو آدمی لمبی عمر اور فراخیٔ رزق کا طالب ہو، وہ صلہ رحمی کرے۔ (بخاری)
- جب تم جوتا پہنو تو دائیں پاؤں سے پہنو، اور جب اتارو تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارو۔ (بخاری و مسلم)
- ایک جوتا پہن کر کوئی نہ چلا کرے، یا دونوں پہن لو یا دونوں اتار دو۔ (بخاری و مسلم)
- جو آدمی تکبر سے تہبند لٹکا کر چلے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظرِ رحمت تک نہیں کرے گا۔ (بخاری و مسلم)
- جب کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے، کیوں کہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔ (مسلم)
- لوگو کھاؤ پیو اور صدقہ کرو جس میں اسراف اور فخر کا شائبہ نہ ہو۔ (ابوداؤد، احمد)
- قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری و مسلم)
- ماں باپ کی رضامندی میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے، اور ان کی ناراضگی میں رب کی ناراضگی ہے۔ (ترمذی)
- جب تک آدمی ہمسایہ کے لیے وہی کچھ نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے، تو مسلمان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نہیں ہوتا۔ (بخاری و مسلم)

- کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین رات سے زیادہ ناراض رکھے، اور جب آپس میں ملیں تو یہ منہ اِدھر کرلے اور وہ اُدھر کرلے۔ اور دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کہے۔ (بخاری و مسلم)
- کسی نیکی کو معمولی نہ سمجھو، خواہ یہ کسی کو خندہ پیشانی سے ملنا ہی کیوں نہ ہو۔
- جب تم ہنڈیا پکاؤ تو پانی زیادہ ڈال لیا کرو اور اس میں سے ہمسایہ کو بھی دے دیا کرو۔ (مسلم)
- جو آدمی نیکی کے کام بتلائے، اس کو بھی نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے (مسلم)
- جو تم سے اللہ کا نام لے کر پناہ مانگے، اس کو پناہ دے دو۔ اور جو اللہ کے نام سے سوال کرے اس کو دے دو۔ (بیہقی)
- پیسے اور کپڑے کا بندہ ہلاک ہو جائے —— اگر اُسے کچھ ملے تو راضی رہتا ہے، اگر نہ ملے تو ناراض ہو جاتا ہے۔ (بخاری)
- دنیا اس طرح گزار کہ تو پردیسی ہے یا راہ گیر مسافر! (بخاری)
- جو قوم کسی قوم کے ساتھ مشابہت کرے، وہ انہی میں سے ہے۔ (ابوداؤد)
- دنیا سے بے نیاز ہو جا، اللہ تجھے دوست رکھے گا۔ اور لوگوں سے کچھ نہ مانگ، لوگ تجھے پسند کریں گے۔ (ابنِ ماجہ)
- اللہ تعالیٰ پرہیزگار اور بے نیاز گمنام آدمی کو پسند کرتا ہے۔ (مسلم)
- سارے ہی بندے گناہ گار ہیں، لیکن بہترین گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔ (ترمذی، ابنِ ماجہ)
- جو شخص اسلام پر عمل کرتا ہے، وہ تکبر سے پاک ہو جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)
- دو مسلمان جو آپس میں ملیں اور مصافحہ کریں، تو علیحدہ ہونے سے پہلے ان کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (ابنِ ماجہ)
- آپس میں مصافحہ کرو، کینہ جاتا رہے گا۔ باہم ہدیہ بھیجو، آپس کی محبت ہوگی اور دشمنی جاتی رہے گی۔ (مؤطا مالک)
- کسی کے لیے تعظیماً کھڑے نہ ہوا کرو، جس طرح عجمی ایک دوسرے کے لیے تعظیماً کھڑے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)

- سب سے اچھا جہاد اُس شخص کا ہے، جس نے ظالم بادشاہ کے روبرو سچی بات کہہ دی۔ (ترمذی)
- جب آدمی جھوٹ بولتا ہے تو فرشتے اُس سے میل بھر دُور ہو جاتے ہیں۔ جھوٹ کی بدبُو کے باعث۔ (ترمذی)
- جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہے تو دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔ (بخاری)
- جو شخص دنیا میں دو رویہ ہو گا، قیامت میں اس کی دو زبانیں آگ کی ہوں گی۔ (ابوداؤد)
- آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے، لیکن اس میں مال کی حرص جوان ہو جاتی ہے۔ (بخاری)
- جو شخص عمل کرے لوگوں کو سنانے کے لیے، تو اللہ تعالیٰ اس کے عیب لوگوں کو سنا کر اُسے رسوا کرے گا۔ (بخاری و مسلم)
- جب خوشامدی تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈالو۔ (مسلم)
- جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غضب ناک ہو جاتا ہے اور عرش کانپ جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)
- جس شخص کا اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پہ ایمان ہے، اُسے چاہیے کہ ہمسایہ کی عزت کرے۔ (بخاری)
- وہ شخص بہشت میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو۔ (مسلم)
- جس شخص نے کسی مسلمان بھائی کا عیب دیکھ کر پردہ پوشی کی، تو اُسے اتنا ثواب ملے گا کہ گویا اُس نے زندہ گاڑی ہوئی لڑکی کو قبر سے نکال کر اس کی جان بچائی۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس غصے کے گھونٹ سے کوئی گھونٹ افضل نہیں، جسے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے پیتا ہے۔ (احمد)

دعا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں حسنِ خلق کی توفیق ارزانی فرمائے ——— آمین!

© rasailojaraid.com